# مسیح کی معموری

## مسیح کی معموری کی روحانی برکت۔

پولسؔ رسول افسیوں کے نام اپنے خط میں سب سے اعلیٰ ہونے کو افراط سے استعمال کرتا ہے جب وہ روحانی برکات کی وافر دولت کو بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے جو ہماری لیے دستیاب ہیں جو مسیح یسوع میں ہیں [1]۔
وہ سارے شاندار اسلوبِ بیاں جنھیں پولسؔ افسیوںؔ میں استعمال کرتا ہے، دو جو میرے لیے درحقیقت بہت اہم ہیں: خدا کی معموری'' اور ''مسیح کی معموری'' ہے۔
(یہ دو محاورات تبادلہ کے قابل ہونے کو دکھائی دیتے ہیں۔)

خداوند ہم میں سے ہر ایک سے چاہتا ہے کہ ہم اُس کی معموری سے سیر ہوں! خداوند چاہتا ہے کہ ہم اُس کی الٰہی قدرت کے شریک ہوں اور ایسی زندگیاں بسر کریں جو اُس کی بھرپوری سے مالا مال اور مالک ہوں (2 پطرسؔ 1:3۔4)۔ یہ درست طور پر دنگ کردینے والا ہے!!!

خداوند ہمارے لیے معموری کی اِس برکت کو محفوظ کرنے کے لیے مہیب لمبائیوں تک گیا۔ اُس نے اپنے بیٹے یسوع کو انسانی شکل میں زمین پر صلیب پر سنگدل وحشیانہ موت مرنے کے لیے بھیجا۔ یسوع مسیح کی موت نے ہمیں گناہ اور موت کے خطرناک قبضہ سے چھڑانے کے لیے ادائیگی کی، اور اِس نے ہماری نئ زندگی کی روحانی برکت اور قوتِ حیات میں داخلے کو قابل بنایا۔ خداوند نے اِس بیش قیمت کفارہ کو مہیا کیا، اِس لیے نہیں کہ اُسے مطمئن مسیحیت کے ساتھ خوشدل ہونا تھا یا سانس رُک جانے والی روحانیت کے ساتھ مطمئن ہونا تھا، بلکہ ہمیں ہمیشہ کے لیے اُس کے ساتھ ملاپ رکھنے اور عمیق قُربت سے لطف اندوز ہونا تھا۔ ابھی سے شروع کرتے ہوئے!

اور دنگ کر دینے والا مواد!!!

مسیح کی معموری کا مسلسل تجربہ کرنے کے لیے ہمیں اُس کے ساتھ اپنی موافقت کی پرورش کے لیے وقت صَرف کرنیکی ضرورت ہے۔ ہم اپنے اندر اُس کی روح سے مزید آگاہ ہوتے ہوئے یسوع کے ساتھ اپنے تعلق میں مضبوط ہوتے ہیں، اُس کے کلام کے ساتھ سیر ہوتے ہوئے (افسیوں 18:5، کُلسیوں 16:3)۔ اور اُس کے کلام کے فرمانبردار ہوتے ہوئے۔ لیکن یہ محبت کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ یسوع نے وعدہ کیا، ''اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا، اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔'' یوحنا 23:14۔

یسوع کے ساتھ قریبی تعلق کی پرورش کرنا کرنے سے کہنا آسان ہے۔ ہمیں یسوع کے ساتھ اپنے تعلق میں فوقیت حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور زندگی کے کانٹوں اور اونٹ کٹاروں کو باہر نکالنے کی ضرورت ہے: اِس دُنیا کی پرواہ کرتے ہوئے، جو ہوسکتا ہے ہماری روحانی بالیدگی کی مزاحمت کرے اور مسیح کی معموری کا تجربہ کرنے سے ہمیں باز رکھے [2]۔

بیج بونے والے کی تمثیل میں، یسوع نے سکھایا کہ ''اور جو جھاڑیوں میں پڑا اُس سے وہ لوگ مُراد ہیں جنہوں نے سُنا (خدا کا کلام)، لیکن ہوتے ہوتے اِس زندگی کی فکروں اور دولت اور عیش و عشرت میں پھنس جاتے ہیں اور اُنکا پھل پکتا نہیں۔ مگر اچھی زمین کے وہ ہیں جو کلام کو سُنکر عمدہ اور نیک دل میں سنبھالے رہتے اور صبر سے پھل لاتے ہیں۔'' لوقا 8:14-15 (این آئی وی)۔ ہمیں روح القدس کو ہمارے دلوں کی اراضی کو خدا کے کلام کو پھلنے پھولنے اور اور پھلدار ہونے اور بڑھنے کے لیے قابل ہونے کے لیے کاشت کرنے کی اجازت دینا ہے۔ یہ ہم میں مسیح کی معموری کے نشان ہیں۔

## مسیح کی معموری کے ساتھ سیر ہونے کی حدود۔

اگر چہ ہم خدا کی شکل وصورت پر بنائے گئے ہیں، ہم خدا نہیں ہیں، لہذا خدا کی معموری کا ہمارا تجربہ حد بندیوں کو رکھتا ہے۔اے۔بی۔سمپسن [3] نے سیر ہونے کی حد بندیوں کو بیان کرنے کے لیے مندرجہ ذیل مطابقت کو استعمال کیا:

خدا کی معموری سے سیر ہونا سمندر میں ایک بوتل کی مانند ہے۔آپ بوتل کے ڈھکن کو اُتارتے ہیں اور اِسے سمندر میں ڈبو دیتے ہیں، اور آپ کے پاس سمندر کے پانی سے مکمل طور پر بھری ہوئی بوتل ہوتی ہے۔بوتل سمندر میں ہے، اور سمندر کا پانی بوتل میں ہوتا ہے۔سمندر بوتل کو رکھنے کا حامل ہوتا ہے، لیکن بوتل صرف سمندر کے تھوڑے بہت پانی کو ہی رکھتی ہے۔لہذا ایسا ہی مسیحی کے ساتھ ہے۔

ہم خدا کی معموری سے بھر سکتے ہیں جب ہم اپنے آپ کو اُس کی محبت میں اور اُس کی راہوں میں اور اُس کی روح میں اور اُس کے کلام میں ڈبوتے ہیں، بہر حال، ''ہم خدا کے حامل نہیں ہو سکتے کیونکہ خدا ہمیں رکھتا ہے،۔۔۔ ہم خدا کے اُس سب کچھ کو رکھ سکتے ہیں جسے ہم حاصل کر سکتے ہیں۔اگر ہم اِسے جانتے، ہم اپنے برتن کو وسیع کر سکتے تھے۔برتن وسیع ہوتے جاتے ہیں، جیسے ہم خدا کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔'' اے۔ڈبلیو۔ٹوزر [4] ہمارے مسیحی چال چلن کو روحانی بالیدگی کی جانب گامزن ہونا چاہیے جو ہمیں مسیح کی معموری کا زیادہ سے زیادہ تجربہ کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

## مسیح کی معموری سے سیر ہونے کی خواہش۔

کیونکہ خدا ہم سے چاہتا ہے کہ ہم اُس کی معموری کا تجربہ کریں، ہمیں اِس کی اپنے لیے خواہش کرنی چاہیے [5]

مزید براں، ہمیں یسوع مسیح کی معموری کے ساتھ سیر ہونے کے لیے اپنی قابلیت کو وسیع کرنے کی تلاش کرنی چاہیے جو حد بندی کے بغیر روح کو رکھتا ہے(یوحنا 3:34)،اور اِس طرح فضل سے معمور ہونے کے قابل تھا (یوحنا 1:16)، جو نا ختم ہونے والی محبت کو دینے (افسیوں 3:18۔19)،روحانی طور پر زور آور اور دانشمند ہونے،اور باپ کی مرضی کا مکمل طور پر فرمانبردار بننے کے قابل تھا۔

ہمارے لیے باپ کی مرضی یہ ہے کہ:

"۔۔۔ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک ہو جائیں اور کامل انسان بنیں یعنی **مسیح کے پورے قد** کے اندازہ تک پہنچ جائیں۔افسیوں 4:13 (این آئی وی)

اور معموری ایمانداروں کے لیے پولس کی دعا تھی:

"کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنایت کرے کہ تُم اُس کے روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زور آور ہو جاؤ۔اور ایمان کے وسیلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تا کہ تُم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔سب مقدسوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُسکی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کتنی ہے ۔اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تا کہ تُم **خدا کی ساری معموری** تک معمور ہو جاؤ۔
افسیوں 3:16۔19 (این آئی وی)

مسیحیت تعجب انگیز ہے!!!

اختتامیہ نوٹس:

[1] اِن میں سے چند برکات ہمارے لیے اب دستیاب ہیں، جبکہ دوسری ہماری جلالی میراث کا حصہ ہیں، اور صرف ہماری زندگی کے اگلے مرحلے میں ہی پوری طرح ذہن نشین ہونگیں۔

[2]۔۔۔آؤ ہم بھی ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ کو جو ہمیں آسانی سے اُلجھا لیتا ہے دور کر کے اُس دوڑ میں صبر سے دوڑیں جو ہمیں درپیش ہے۔ اور ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے یسوع کو تکتے رہیں۔۔۔۔عبرانیوں 12 بی۔2اے (این آئی وی)۔

[3]اے بی سمپسن (1843۔1919)ایک کینڈین خادم، ماہرِ الہیات اور مصنف تھا، جو انجیل کی بشارت کے لیے جذبہ رکھتا تھا۔ اُس نے مسیحیت اور مشنری تعلق کی بنیاد رکھی (سی اینڈ ایم اے) سے ماخذ۔ Sermonindex.net

[4]ای ڈبلیوٹوزر، مشورہ دینے والا: روح القدس کے بارے مستقیم بات چیت، 1990، صفحہ 68۔ سے ماخذ Sermonindex.net۔

[5]اِس حقیقت کے پیشِ نظر کہ معموری واضح طور پر خدا کی مرضی ہے، میں اب بھی محسوس کرتا ہوں کہ میرے لیے ایسا کہنا گُستاخ لگتا ہے کہ میں بھی مسیح کی معموری کی خواہش کرتا ہوں۔

© 10th of July, 2010; Margaret Mowczko

More articles at http://newlife.id.au/urdu-christian-articles/